سوال

(420) زکوۃ کی رقم سے فلاحی ادارے یا دینی ادارے کا تعاون

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) کسی فلاحی ادارے یا دینی ادارے کو زکوۃ کی مد سے رقم برائے مندرجہ ذیل امور دی جا سکتی ہے۔

۱۔ برائے تعمیر ہسپتال۔ بلڈنگ۔ مشینری وغیرہ۔

۲۔ برائے تعمیر مدرسہ، عمارت وکتب برائے طلباء

۳۔ برائے اشاعت تبلیغی لٹریچر برائے تقسیم۔ (محمد الیاس۔ دوائی والا۔ کراچی) (۲۲اگست ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا چیزوں سے فائدہ اٹھانے والے اگر صرف مستحقینِ زکوۃ ہوں پھر تو مالِ زکوۃ کو ان اشیاء پر صرف کیا جا سکتا ہے ورنہ ناجائز ہے۔ اور تبلیغی لٹریچر پر بھی اسے صرف کرنا ناجائز ہے۔ کیوں کہ اس سے مستحقین کا حق تلف ہوتا ہے اور مالِ زکوۃ اغنیاء کے ہاتھ میں بھی جا سکتا ہے جو ان کے لیے حلال نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 335

محدث فتویٰ